سوال

خطبہ کے دوران تحیۃ المسجد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے اور بعض نمازی بھائیوں کے درمیان اس مسئلہ میں جھگڑا پیدا ہو گیا کہ جب انسان مسجد میں داخل ہو اور امام خطبہ دے رہا ہو تو کیا تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں پڑھنی چاہئیں یا نہیں لہذا آپ سے درخواست ہے کہ براہ کرم فتوی دیں کیا اس حالت میں دو رکعتیں پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟ یاد رہے کہ مذکورہ نمازی جنہوں نے مجھ سے اختلاف کیا وہ مالکی یعنی امام مالک کے مذہب کے مقلد ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ آدمی جب مسجد میں داخل ہو تو تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں پڑھے خواہ امام خطبہ ہی کیوں نہ دے رہا ہو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

(اذادخل احدکم المسجد فلا یجلس حتی یصلی رکعتین (صحیح البخاری)

"جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک دو رکعتیں نہ پڑھ لے ۔"

نیز صحیح مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(ازاجاء احدکم یوم الجمعة والامام یخطب فلیصل رکعتین ولیتجوز فیهما) (مسلم الجمعة)

"جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن اس وقت آئے جب امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ بھی دو رکعتیں پڑھے اور انہیں مختصر طور پر پڑھے ۔" یہ حدیث اس مسئلہ میں نص صریح ہے اور کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ اس کی مخالفت کرے شاید امام مالک رحمة اللہ علیہ تک یہ سنت نہ پہنچی ہو اگر ان سے یہ ثابت ہے کہ انہوں نے بوقت خطبہ ان دو رکعتوں سے منع فرمایا ہے لیکن جب صحیح سند سے یہ ثابت ہے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے تو پھر کسی بھی شخص کے قول کی وجہ سے خواہ وہ کوئی بھی ہو اس سنت کی مخالفت کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا أَطيعُوا اللَّهَ وَأَطيعُوا الرَّسولَ وَأُولِى الأَمرِ مِنكُم ۖ فَإِن تَنٰزَعتُم فى شَىءٍ فَرُدّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسولِ إِن كُنتُم تُؤمِنونَ بِاللَّهِ وَاليَومِ الءاخِرِ ۚ ذٰلِكَ خَيرٌ وَأَحسَنُ تَأويلًا ﴿٥٩﴾ ... سورة النساء

"مومنو!اللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرماں برداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تمہارے درمیان اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم (کے حکم) کی طرف رجوع کرو یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا انجام بھی اچھا ہے۔"

نیز فرمایا:

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِن شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ... ١٠ ...سورة الشورىٰ

"اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے ہوگا)"

اور یہ بات معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم اللہ عزوجل ہی کا حکم ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

مَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ٨٠ ...سورة النساء

جو شخص رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی فرمانبرداری کرے گا تو بے شک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص543

محدث فتویٰ